منظومات

روشنی

ہے یقیناً ثنائے خدا روشنی
پھر ہے ذکرِ شہِ دوسرا روشنی

ہر اندھیرا ہدایت کا محتاج ہے
آ گئے بن کے شاہِ ہُدیٰ روشنی

ماہ و انجم کی ضَو، کہکشاں کی چمک
یعنی سرکار کا نقشِ پا روشنی

اُن کی پرچھائیں مہکی ہوئی چاندنی
چاند تلوے سے کچھ پا گیا روشنی

مہرومہ اُن کی صورت سے روشن ہوئے
اُن کی سیرت کی ہر اک ادا روشنی

اُن کا سونا بھی نورٌ علیٰ نور ہے
اُن کا سب کے لیے جاگنا روشنی

گیسوئے پاک واللیل کی دل کشی
روئے اطہر سے ہے والضحیٰ روشنی

بھیک اتنی ملی رُخ سے خورشید کو
ساری دنیا کو ہے بانٹتا روشنی

تیرگی بے وفائی کی تحریک ہے
اُن کے صدقے میں ہے باوفا روشنی

عشق میں اُن کے بیکلؔ ہر اک سانس ہے
از ازل تا ابد سلسلہ روشنی

بیکل اتساہی

نہیں ہے کوئی امام ان کا

وہ شاہزادے ہیں آمنہ کے، ہے نام خیر الانام اُن کا
دلوں میں سب کے بسے ہوئے ہیں، ہے شہر طیبہ قیام اُن کا

حبیبِ ربِ کریم ہیں وہ، عمیم ہیں وہ عظیم ہیں وہ
امامِ کون و مکاں وہی ہیں، نہیں ہے کوئی امام اُن کا

گلوں کی شاخوں کا چمکے چہرہ، نفس نفس خوشبوؤں کا پہرا
انھیں کا صدقہ چمن سنہرا، شگفتگی اہتمام اُن کا

وہ شق ہوا چاند آسماں پر، زمیں پہ چرچا ہر اک زباں پر
سمجھ نہ پائے گا زندگی بھر کوئی منافق مقام اُن کا

یہ سوکھا دریا اُبل پڑا ہے، تمام صحرا مچل پڑا ہے
یقین رب پر، نبی پہ ایماں، جری ہے کتنا غلام اُن کا

یہ حرف و لفظ و بیان میرا، حسیں شعورِ زبان میرا
جو لکھ رہا ہوں ہے لکھّا اُن کا، جو پڑھ رہا ہوں کلام اُن کا

حیات میری ہے نعت گوئی، اساس اس کے سوا نہ کوئی
خدایا میرے لبوں کی زینت رہے درود و سلام ان کا

انھیں کا صدقہ ہیں آنکھیں بیکلؔ، ہے جن میں عشق و وفا کی جھل جھل
انھیں سے بینائیاں مکمل، ہے اُن پہ لطفِ تمام اُن کا

بیکل اتساہی بلرام پوری

رثائی رباعیات

اللہ کے دربار میں ہے رُتبہ بڑا
سرکارِ مدینہ بھی سمجھتے ہیں بھلا
تسلیم زمانے کو ہے اُن کی عظمت
حسنینِ کریمین ہیں جن کے آقا

آئے تھے خداوالوں پہ کب یہ دن رات
شبیر کے بچوں نے سہے جو صدمات
افواجِ یزیدی کو ڈبو کیوں نہ دیا
شرمندہ ہے اِس جرم پہ دریائے فرات

دونوں ہی تھے بچپن سے سعادت آثار
دونوں کا تھا واللہ مثالی کردار
زہرا و علی کے یہ مقدّس فرزند
دونوں ہیں جوانانِ جناں کے سردار

پردیس میں کچھ قید ہوئے کچھ مقتول
یہ دیکھ کے تڑپی تھی بہت روحِ بتول
انصاف تھا اُس وقت وہاں اور نہ عدل
صحرا میں لُٹا قافلۂ آلِ رسول

اے حضرتِ انسان و اجنّہ کے امام
صابرؔ تو ہے سرکار کا بے دام غلام
کرتے ہیں ملائک بھی محبت سے پیش
قربانیِ حضرت کو عقیدت کا سلام

ڈاکٹر صابرؔ سنبھلی